109239-رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے حج کرنا

سوال

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی بنا پر انسان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے حج کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ثواب ہبہ کرنا عقلی اعتبار سے بے وقوفی اور اور دینی
اعتبار سے بدعت ہے، دین میں بدعت اس لیے کہ صحابہ کرام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کو دیکھا اور آپ کی صحبت اختیار کی اور ہم سے زیادہ انہیں نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ محبت تھی لیکن پھر بھی انہوں نے ایسا نہیں کیا، پھر ہم آخر دنیا
میں آکر آپ کی جانب سے حج یا صدقہ کا ہدیہ پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، یہ شرعی طور
پر بالکل غلط ہے.

عقلی
اعتبار سے بے وقوفی اس طرح ہے کہ بندہ جو بھی نیک و صالح عمل کرتا ہے نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کو بھی اتنا ہی اجرو ثواب ملتا ہے؛ کیونکہ جو کوئی کسی خیر و بھلائی
کے کام کی راہنمائی کرتا ہے اسے بھی وہ کام کرنے کا اجر ملتا ہے.

اور
جب آپ اعمال صالحہ کا اجر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ کریں تو اس کا معنی
یہ ہوا کہ آپ نے صرف اپنے آپ کو محروم کیا ہے، کیونکہ آپ کے عمل کا فائدہ تو رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا ہی ہے، آپ کے عمل کے برابر نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کو ثواب ملنا ہی ہے آپ انہیں ہدیہ کریں یا نہ کریں.

میرے
خیال میں یہ بدعت چودھویں صدی میں ہی ایجاد ہوئی ہے اس پر علماء نے رد کرتے ہوئے
کہا ہے کہ اس کی کوئی وجہ نہیں، اور اگر آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت
میں سچے ہیں مجھے امید ہے کہ یہ محبت سچی ہوگی تو آپ کو نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی سنت اور آپ کے طریقہ کی پیروی و اتباع کرنی چاہیے" انتہی

واللہ

اعلم.